Cambridge Assessment International Education

Cambridge O Level

CANDIDATE NAME	
CENTRE NUMBER	
CANDIDATE NUMBER	

3041116485

SECOND LANGUAGE URDU **3248/02**

Paper 2 Language Usage, Summary and Comprehension **October/November 2023**

1 hour 45 minutes

You must answer on the question paper.

No additional materials are needed.

INSTRUCTIONS
- Answer **all** questions in **Urdu**.
- Use a black or dark blue pen.
- Write your name, centre number and candidate number in the boxes at the top of the page.
- Write your answer to each question in the space provided.
- Do **not** use an erasable pen or correction fluid.
- Do **not** write on any bar codes.

INFORMATION
- The total mark for this paper is 55.
- The number of marks for each question or part question is shown in brackets [ ].

This document has **12** pages. Any blank pages are indicated.

© UCLES 2023

https://xtremepape.rs/

BLANK PAGE

https://xtremepape.rs/

PART 1: Language usage (5 marks)

Vocabulary

نیچے دیے گئے محاوروں سے اردو میں مکمل جملے بنائیں، اس طرح کہ ان کے معنی واضح ہو جائیں۔

1 جان چھڑکنا: ____________________ [1]

____

2 جنگل میں منگل ہونا: ____________________ [1]

____

3 بول بالا ہونا: ____________________ [1]

____

4 بال بال بچنا: ____________________ [1]

____

5 دانت پیسنا: ____________________ [1]

____

https://xtremepape.rs/

Sentence transformation (5 marks)

دیے گئے جملوں کو فعل مستقبل میں تبدیل کریں۔

مثال: زیادہ چکنائی کھانا صحت کے لیے نقصان دہ ہوتا ہے۔
زیادہ چکنائی کھانا صحت کے لیے نقصان دہ ہو گا۔

6 میری کھڑکی کے سامنے چڑیا گھونسلہ بنا لیتی ہے۔

______________________________ [1]

7 سات بجے سورج غروب ہو گیا تھا۔

______________________________ [1]

8 اسلم نے ہاتھ دھو کر کھانا کھایا۔

______________________________ [1]

9 چھٹیوں میں ظفر اپنے گاؤں چلا جاتا ہے۔

______________________________ [1]

10 ہم لائبریری سے اچھی کتابیں لے سکتے تھے۔

______________________________ [1]

© UCLES 2023

https://xtremepape.rs/

Cloze passage (5 marks)

خالی جگہوں کو پُر کرنے کے لیے کچھ الفاظ عبارت کے نیچے دیے گئے ہیں۔
سوال نمبر 11 سے 15 تک ہر خالی جگہ کو پُر کرنے کے لیے ان الفاظ میں سے صحیح الفاظ چُن کر نیچے دی گئی لائنوں پر لکھیں۔

وقت ضائع کرنے کی عادت انسان کو جسمانی طور پر ______ [11] بنا دیتی ہے۔ یہ عادت پختہ ہو جائے تو اکثر ______ [12] اور شرمندگی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کاموں کو وقت پر مکمل کرنے کے لیے ان کی ______ [13] کے لحاظ سے ترتیب دیں اور ہر کام کو اس کے مقررہ وقت میں ہی ختم کرنے کی ______ [14] کریں۔ اس کے علاوہ فارغ وقت کے لیے بھی اپنی دلچسپی کے مطابق مختلف ______ [15] کا انتخاب کرنا چاہیے تاکہ ذہن پرسکون اور تازہ دم ہو سکے۔

چست	کامیابی	قیمت	ناکامی	صورت	جیت	کوشش	تلاش
اہمیت	کشش	سرگرمیوں		سردیوں	گرمی	سست	غریب

11 ______ [1]

12 ______ [1]

13 ______ [1]

14 ______ [1]

15 ______ [1]

https://xtremepape.rs/

PART 2: Summary (10 marks)

مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھنے کے بعد دیے گئے اشاروں کی مدد سے 100 الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

اچھی اور متوازن زندگی گزارنے کے لیے ضروری ہے کہ جسم اور ذہن دونوں کی صحت کا خیال رکھا جائے۔ آج کل کے مشینی دور میں جہاں انسان ذہنی طور پر ہر وقت مصروف رہتا ہے، وہیں طرح طرح کی جدید سہولتوں نے اسے جسمانی طور پر تقریباً مفلوج کر رکھا ہے۔ کام کاج کی حد تک تو معمولات اکثر ہمارے بس میں نہیں ہوتے، لیکن مشغلے کے طور پر اپنانے کے لیے مختلف سرگرمیوں کا چناؤ ہم اپنی مرضی سے کر سکتے ہیں۔ تو کیوں نہ باغبانی کا مشغلہ اختیار کیا جائے تاکہ نا صرف بیٹھے رہنے کی بری عادت ترک ہو، بلکہ فطرت سے قریب رہ کر ذہنی سکون بھی حاصل ہو۔ وزن کی زیادتی کو کئی بیماریوں کا پیش خیمہ مانا جاتا ہے لہٰذا باقاعدہ ورزش جسمانی اور ذہنی صحت کے لیے بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔

ہرے بھرے درخت، خوش نما پودے اور رنگ برنگے پھول تو سب کو ہی اچھے لگتے ہیں۔ جتنے زیادہ لوگ باغبانی سے وابستہ ہوں گے ہمارے اردگرد کا ماحول اتنا ہی زیادہ خوشگوار ہو سکتا ہے۔ پودوں کی نشوونما اور ان سے منسلک مختلف پرندوں اور حشرات کا مشاہدہ کرنے سے فطرت کے بارے میں جاننے کا موقع ملتا ہے۔ باغبانی ماحولیاتی مسائل سے آگاہی اور ان کے حل کا بھی ایک بہترین ذریعہ ہے۔ مٹی سے کھیلنا بچوں کا محبوب مشغلہ ہوتا ہے اور وہ کھیل کود کے لیے کھلی فضا میں وقت گزارنا پسند کرتے ہیں۔ اکثر والدین اس بات کی شکایت کرتے ہیں کہ بچے سبزیاں نہیں کھاتے جب کہ سبزیاں بچوں کی نشوونما کے لیے نہایت ضروری ہیں۔ بچوں کو گھر میں لگی سبزیوں اور پودوں کی دیکھ بھال میں شامل کرکے ان میں صحت مند غذائی عادات کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔ اس طرح وہ گھر میں اگائی سبزیاں کھانا یقیناً پسند کریں گے۔ اس کے علاوہ باغبانی سے حاصل ہونے والی معلومات ان کی تعلیم میں بھی مددگار ثابت ہوسکتی ہیں۔ ایک تحقیق کے مطابق جو بچے گھر میں باغبانی کرتے ہیں وہ سائنس کے مضمون میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

باغبانی کے لیے بہت بڑی جگہ کا ہونا بھی ضروری نہیں۔ شہروں میں جہاں اکثر گھروں میں زیادہ جگہ نہیں ہوتی وہاں بالکونی یا چھت پر گملے رکھ کر بھی باغبانی کا شوق پورا کیا جا سکتا ہے۔ شہروں میں گرمی کے موسم میں جب سورج کی تپش گھروں کے اندر درجہ حرارت بڑھا دیتی ہے تو ایسے میں چھت پر سبزے کی موجودگی گرمی کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اس طرح باغبانی کے شوقین لوگ محدود جگہ میں بھی پودے اُگا سکتے ہیں۔

https://xtremepape.rs/

16 دی گئی عبارت کو پڑھ کر اشاروں کی مدد سے تقریباً 100 الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

(a) مشینی زندگی کے اثرات

(b) باغبانی بطور مشغلہ

(c) ماحول پر اثرات

(d) بچے اور باغبانی

(e) شہروں میں باغبانی

[10]

https://xtremepape.rs/

PART 3: Comprehension (30 marks)

Passage A

درج ذیل عبارت کو پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

شکوکو، جاپان کے جنوبی حصے میں واقع ایک جزیرہ ہے۔ یہاں کئی گاؤں ہیں، جن میں سے ایک کا نام ناگورو ہے۔ اس گاؤں میں جگہ جگہ انسانی قد کاٹھ کے پتلے مختلف کاموں میں مصروف دکھائی دیتے ہیں۔ یہ پتلے ان لوگوں کے ہیں جو وفات پا چکے ہیں یا پھر گاؤں چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔ اس وقت ناگورو کی آبادی صرف تین درجن ہے، جن میں بیشتر افراد عمر رسیدہ ہیں۔ مگر یہاں کے بے جان باسیوں یعنی ان پُتلوں کی تعداد تین سو کے قریب ہے۔

ماضی کی یادوں کو پُتلوں کی صورت میں زندہ رکھنے کی کوشش ایک خاتون کر رہی ہے جس کا نام سوکیمی ایانو ہے۔ 65 سالہ سوکیمی بھی نوجوانی میں شہر چلی گئی تھی۔ کچھ عرصہ قبل سوکیمی نے بوڑھے والد کی دیکھ بھال کے لیے دوبارہ گاؤں واپس آنے کا فیصلہ کیا۔ یہاں پہنچ کر اسے احساس ہوا کہ گاؤں کتنا خالی ہو گیا ہے۔ والد کی دیکھ بھال کے ساتھ ساتھ اس نے وقت گزاری کے لیے کاشت کاری شروع کی اور اپنے باغ کو پرندوں سے بچانے کے لیے اپنے والد کے لباس سے ایک انسان نما پتلا بنایا۔ ایک ملازم نے جب اس پتلے کو دیکھا تو وہ سمجھا کہ یہ اس کے والد ہیں۔ یہیں سے سوکیمی کو پتلے بنانے کا خیال آیا۔ ماضی کی بہت سی یادیں اور چہرے اس کی یادداشت میں محفوظ تھے، چنانچہ وہ اس کام میں جُت گئی۔ وہ لکڑی سے پتلے بنا کر ان کو اخباروں سے بھرتی ہے۔ ان پتلوں کے چہرے بنانے کے لیے پلاسٹک اور بالوں کے لیے اون استعمال ہوتی ہے۔ سوکیمی کو ایک پتلا بنانے میں تقریباً تین دن لگ جاتے ہیں۔ مقامی اسکول میں بھی سوکیمی نے مختلف رنگوں کے بچوں کے پتلے سجا رکھے ہیں اور ان کو ایسے بٹھایا ہے جیسے کہ وہ کلاس روم میں پڑھ رہے ہوں۔ یہ اسکول سات سال پہلے بند کر دیا گیا تھا کیونکہ اس وقت گاؤں کے سب سے چھوٹے رہائشی کی عمر بھی 55 برس تھی۔

جنگ عظیم دوم تک جنگلات اور زراعت جاپانی معیشت کے اہم حصے تھے اور ان سے جڑے لوگ ناگورو جیسے دیہاتوں میں آباد تھے۔ 1960 کی دہائی میں نوجوان ٹوکیو اور اوساکا جیسے بڑے شہروں کا رخ کرنے لگے، جہاں صنعتیں ترقی کر رہی تھیں اور روزگار کے بہتر مواقع موجود تھے۔ جاپان میں تقریباً دس ہزار دیہاتوں کی بڑی آبادی قریبی شہروں میں منتقل ہو چکی ہے۔ ناگورو گاؤں میں اس کے اپنے رہائشیوں کی واپسی کے امکانات تو بہت کم ہیں، تاہم سوکیمی کے بنائے پتلے سیاحوں کی توجہ کا مرکز بن رہے ہیں۔ اپریل سے نومبر کے دوران وہ پتلے بنانے کی تربیتی ورکشاپ کا اہتمام بھی کرتی ہے۔ اس کے علاوہ اکتوبر میں یہاں ایک پتلوں کا میلا بھی لگتا ہے۔

https://xtremepape.rs/

اب نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

17 ناگورو گاؤں کس جزیرے پر واقع ہے؟ اور یہاں کتنے لوگ آباد ہیں؟

[2]

18 سوکیمی گاؤں واپس کیوں آئی؟ اس نے گاؤں میں کیا تبدیلی محسوس کی؟

[2]

19 سوکیمی نے پہلا انسانی پتلا کیوں بنایا تھا؟ اور وہ کس سے مشابہ تھا؟

[2]

20 سوکیمی کے لیے ناگورو کے پرانے لوگوں کے پتلے بنانا کیوں ممکن تھا؟ ایک پتلا کتنی دیر میں تیار ہوتا ہے؟

[2]

21 گاؤں کا اسکول کیوں بند ہوا؟ سوکیمی نے اسے کیسے آباد کیا؟

[2]

22 نوجوانوں نے شہروں میں آباد ہونا کب اور کیوں شروع کیا؟

[2]

23 سوکیمی کے فن کے ذریعے ناگورو گاؤں کی رونق اب کیسے بڑھ رہی ہے؟ 3 باتیں لکھیں۔

[3]

https://xtremepape.rs/

Passage B

درج ذیل عبارت کو پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

ہُد ہُد یورپ، ایشیا اور افریقہ میں پایا جانے والا ایک ایسا منفرد پرندہ ہے جس کے سر پہ پروں کا تاج ہوتا ہے اور جسم پر سیاہ دھاریاں دور سے ہی دکھائی دیتی ہیں۔ ہُد ہُد اپنی لمبی اور نوکیلی چونچ کی مدد سے زمین میں سوراخ کر کے اپنی خوراک حاصل کرتا ہے۔ یہ سوراخ کے اندر بھی چونچ کو کھولنے اور بند کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے جس کی وجہ سے یہ گہرائی سے بھی کیڑے مکوڑوں کو باہر کھینچ لاتا ہے۔

ہُد ہُد درختوں کے سوراخ یا چٹانوں میں گھونسلا بناتے ہیں جو زیادہ اونچا نہیں ہوتا۔ عموماً دوسرے پرندوں میں چند دن پہلے کے انڈوں سے نکلنے والے بچے جلد ہوشیار ہو کر بعد میں انڈوں سے نکلنے والے بچوں کی خوراک بھی چھین لیتے ہیں۔ جبکہ ہُد ہُد کے بچے قطار میں لگ کر نظم و ضبط سے کھاتے ہیں۔ جب ایک بچے کو غذا مل جائے تو وہ پیچھے چلا جاتا ہے تاکہ دوسرے بچوں کا بھی پیٹ بھر سکے۔ بچے تقریباً ایک ماہ کی عمر تک اڑنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ کسی خطرے کی صورت میں بچے بھی والدین کے ساتھ مل کر گھونسلے کا دفاع کرتے ہیں۔

قدیم داستانوں میں بھی اس پرندے کا ذکر ملتا ہے۔ اُن کا ماننا تھا کہ یہ پرندہ زیرِ زمین پانی کی موجودگی کی نشاندہی کر سکتا ہے اور کسی زمانے میں اس کے سر پر سونے کا تاج ہوا کرتا تھا۔ انسانوں کو اس کا علم ہوا تو انہوں نے سونے کے لالچ میں ہُد ہُد کا بے تحاشہ شکار شروع کر دیا۔ تب اس پرندے نے دعا کی کہ اسے سونے کے تاج سے نجات مل جائے، یوں یہ تاج پروں میں بدل گیا۔ قدیم مصر میں ہُد ہُد کو مقدس پرندہ مانا جاتا تھا اور قدیم مقبروں میں اس کی تصاویر بنی ہوئی ہیں۔ ایشیائی ادب میں ہُد ہُد کو سلطنت اور عقلمندی کی علامت سمجھا جاتا تھا، جبکہ یورپ کے بعض علاقوں میں اس کو جنگ اور تباہی لانے والا پرندہ تصور کیا جاتا تھا۔

ہُد ہُد فصلوں اور پھلوں کو نقصان پہنچانے والے کیڑے مکوڑے کھاتا ہے۔ اس طرح یہ پرندہ اناج اور پھل کی پیداوار بڑھانے میں انسانوں کی مدد کرتا ہے۔ اسی لیے کئی ممالک میں اس کا شکار منع ہے۔ ہُد ہُد پرندے کی ایک قسم بحر اوقیانوس میں واقع سینٹ ہیلینا جزیرے پر پائی جاتی تھی جس کا قد عام ہُد ہُد سے دوگنا بڑا تھا۔ یہ پرندہ اڑ نہیں سکتا تھا لیکن اس کے باوجود ویران جزیرے پر ہُد ہُد کی یہ نسل خطرے سے محفوظ تھی۔ سولہویں صدی میں جب انسانوں نے اس جزیرے پر قدم رکھا تو ان کے ساتھ آنے والی بلیوں نے اس نسل کا نام و نشان ہی مٹا دیا۔ اب صرف اس کے آثار ہی باقی رہ گئے ہیں۔

© UCLES 2023

https://xtremepape.rs/

اب نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

24 کن 2 خاص نشانیوں کی وجہ سے ہُد ہُد دوسرے پرندوں میں نمایاں نظر آتا ہے؟

[2]

25 ہُد ہُد کی چونچ کی کون سی 2 خصوصیات خوراک حاصل کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں؟

[2]

26 ہُد ہُد کے بچے کس طرح اپنے والدین کی مدد کرتے ہیں؟ 2 باتیں لکھیں۔

[2]

27 قدیم داستانوں میں ہُد ہُد کے بارے میں کن 2 باتوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

[2]

28 دنیا کی مختلف تہذیبوں میں ہُد ہُد کو کس بات کی علامت تصور کیا گیا ہے؟ 3 باتیں لکھیں۔

[3]

29 بعض ممالک میں ہُد ہُد کے شکار پر پابندی کیوں ہے؟ 2 باتیں لکھیں۔

[2]

30 سینٹ ہیلینا جزیرے پر پائے جانے والے ہُد ہُد کی نسل کیوں ختم ہوئی؟ 2 باتیں لکھیں۔

[2]

https://xtremepape.rs/

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

To avoid the issue of disclosure of answer-related information to candidates, all copyright acknowledgements are reproduced online in the Cambridge Assessment International Education Copyright Acknowledgements Booklet. This is produced for each series of examinations and is freely available to download at www.cambridgeinternational.org after the live examination series.

Cambridge Assessment International Education is part of Cambridge Assessment. Cambridge Assessment is the brand name of the University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is a department of the University of Cambridge.

https://xtremepape.rs/